discipleship essentials

روحانی رہنماؤں کیلئے اہم باتیں

گائیڈ برائے رہنما

مسیحی عقائد

سبق -2 خدائے واحد

تعارف

یہ سبق ''شاگرد بنانے کیلئے اہم باتوں'' کے ماڈیول بعنوان ''مسیحی عقائد'' کا ایک حصہ ہے۔ یہ سلسلۂ اسباق عقائد کا جائزہ لیتا ہے جو ہمارے ایمان کی بنیاد ہیں۔ اس پر بھی زور دیا گیا ہے کہ غلط عقائد حقیقی ایمان پر کیسے منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ عقیدہ ایسے اعتقادات کا مجموعہ ہے جو اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ ہم اپنے ایمان پر کیسے عمل کرتے ہیں۔ یہ لازم ہے کہ مسیحی خدا کی طبیعت اور نجات کے متعلق درست عقائد سمجھیں خاص کر اگر وہ پڑھانے یا شاگرد بنانے سے منسلک ہوں۔ یہ ماڈیول مسیحی کلیسیا کے کچھ اہم عقائد سے متعلق کلامِ مقدس کو کھنگالتا ہے۔ اس کے علاوہ اُن باتوں کا بھی احاطہ کرتا ہے جن میں مبہم اور غلط عقائد شامل ہیں۔

متوقع سامعین

اِن اسباق کے متوقع سامعین یا قارئین مسیحی ہیں جو اپنے ایمان میں بالیدگی حاصل کر رہے ہوں اور خدا کی خدمت میں پُرخلوص ہوں۔ اَن اسباق سے کلیسیائی لیڈر بھی مستفید ہو سکتے ہیں جو اپنی خدمت میں مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں۔ اور اپنے شاگردوں کو اُن کی روحانی نعمتوں سے روشناس کراتے ہوں۔ رہنما برائے لیڈر اس غرض سے تیار کئے گئے ہیں تا کہ لیڈروں کی پڑھانے کی تیاری میں مدد کر سکیں۔ اِن اسباق کے خاکے شاگرد بنانے کیلئے اہم مواد کی مدد سے استعمال کئے جا سکتے ہیں جنہیں آپ آن۔لائن www.discipleshipessentials.org حاصل کر سکتے ہیں۔

کتاب مقدس کی آیات کا ترجمہ پاکستان بائبل سوسائٹی کے ترجمے کے مطابق کیا گیا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

E

۲۰۱۹۔ ٹرانس ورلڈ ریڈیو کا باقی کا تمام مواد کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ آپ اُسے دُنیا کو مسیح سے متعارف کرانے میں استعمال کریں۔ اور دوسروں سے اس مٹیریل کے استعمال کی قیمت وصول نہ کریں۔ لائسنس کی تفصیلات کیلئے دی گئی ویب سائٹ پر دیکھئے

www.discipleshipessentials.org/licensing

مسیحی عقائد

سبق-2 خدائے واحد

مقصد

اس سبق میں خدا کی فطرت پر غور کیا گیا ہے۔ یہ کہ وہ واحد ہے لیکن ازل سے اُسکا وجود تین شخصیتوں میں رہا ہے۔

لیڈر کیلئے نوٹ

جب ہم مسیحی ایمان کے اہم عقائد پر غور کرتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ ہم حقیقی مسیحت اور جھوٹے عقائد میں فرق کریں جو بالکل مسیحت کی طرح لگتے ہیں۔ چونکہ کلیسیا میں بلکہ پورے مذاہب کی تحریکوں یا فرقوں میں بدعتیں اور جھوٹے عقائد پرکئی اراء ہیں۔ اسلئے یہ مشکل ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ جماعت کے کچھ شریک جن کا اعتقاد کلیسیا کی تاریخی تعلیم سے میل نہ کھاتا ہو پھر بھی یہ قرینِ عقل نہ ہوگا کہ ہر شخص کو اپنی مرضی سے اعتقاد رکھنے کی اجازت دی جائے یا ہر ایک اعتقاد کو سچ سمجھا جائے۔ کلیسیا کے پہلے دن سے عقیدہ وہی کا وہی رہا ہے۔ اس لئے کہ اسے خدا نے دیا تھا اور ہر ایک کو اسے قائم رکھنا ہوگا۔ جب آپ سکھاتے ہیں تو آپ دیانتداری سے خدائی سچائی کو منتقل کرتے ہیں تا کہ وہ مستقبل میں غلطی سے گریز کر سکیں۔

تعارف:

درج ذیل سوالات میں سے دو یا تین سوالوں کا جواب دیں۔

- چند مذاہب کا نام لیں جو ایک خدا کو مانتے ہیں۔ وہ کونسے مذاہب ہیں جو کئی خداؤں (دیوتاؤں) کی پرستش کرتے ہیں؟۔
- مسیحت اور دوسرے مذاہب یا نظریات دِنیا میں کیا فرق ہے؟ دوسری روحانی شخصیتوں کا خدا کی فطرت اور قوت پر خاص غور کرتے ہوئے مقابلہ کریں۔
- خدا اس بات کا تقاضا کیوں کرتا ہے کہ اس کے سوا کسی اور دیوتا کی پرستش نہ کریں؟۔
- آپ تثلیث کی فطرت کے متعلق کیا جانتے ہیں؟۔ کیا کسی نے اس بات کی تمثیلی تشریح کی ہے کہ خدا کی تین شخصیتیں ہیں مگر وہ ایک ہی ہے؟ کیا وہ وضاحت اس بات کی درست نمائندگی کرتی ہے جو خدا کا کلام باپ۔ بیٹے اور روح القدس کے متعلق فرماتا ہے؟۔

مطالعہ:

درج ذیل باتوں کیلئے اپنی جماعت کو ہدایت دیں۔

سکھائیے:

- **واحدانیت کیا ہے؟** مسیحت کا مرکزی عقیدہ ہر بار واحدانیت ہے۔ یہ کلام مِقدس کی مرکزی تعلیم ہے۔ یہی یہودیت اور اسلام میں بھی ہے۔ یہ سب مذاہب خدا کی وحدت کو مانتے ہیں۔ آسان لفظوں میں یہ ہے کہ یہ تینوں مذاہب صرف ایک خدا کو مانتے ہیں۔ واحدانیت (monotheism) یونانی کے دو لفظوں میں ملتا ہے۔ monos کا مطلب ایک اور theism لفظ theos سے مشتق ہے جس کا مطلب خدا ہے۔ یہ henotheism یعنی بہت سارے دیوتاؤں پر اعتقاد سے جس میں ایک خدائے معلّیٰ ہے جو اُن کے اوپر ہے۔ یا polytheism جس میں بہت سارے دیوتاؤں کو مانا جاتا ہے۔ فرق ہے۔
  - **واحد خدا کا تصور خدا ہی نے سکھایا ہے۔** بائبل مقدس خدائے واحد کی سچائی پر بار بار زور دیتی ہے۔ یہ کلام مِقدس کی مرکزی تعلیم ہے۔ خدا ہمیں کسی دوسرے خدا کی پرستش کی اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے وہ ہی صرف خدا ہے۔ اور اسے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں۔ باقی تمام دیوتاؤں کا تصور جھوٹا ہے۔
    - یسعیاہ 44 : 6 میں خدا نے یسعیاہ نبی کی معرفت فرمایا۔ ''میں ہی اول اور آخر ہوں اور میرے سوا اور کوئی خدا نہیں۔'' خداوند یسوع اپنی ذات کے متعلق مکاشفہ 1: 8 اور 22 : 13 میں اسی بیان کی بازگشت پیش کرتے ہیں۔
  - **پرانے عہدنامہ میں وحدت خِدا۔** خدائے واحد ہونے کا تصور جس نے لوگوں کی ایک جماعت کو بتایا پرانے عہدنامہ کے ایمان کی خدا کی پرستش کے متعلق تعلیم کی ایک واضح خوبی ہے۔ جو ہمیں نبیوں اور کاہنوں کے وسیلے سے ہم تک پہنچی تھی کہ سوائے خدا کے اور کوئی خدا نہیں۔ یہودیوں کے ایمان کا مرکزی اعتقاد استثنا 6 : 4 میں اور 4 : 35 میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اِن میں پہلا'' شیمہ '' جانا جاتا ہے جس اقتباس کو یہودی خداوند مسیح سے پہلے موجودہ زمانے تک صبح اور شام تلاوت کرتے ہیں۔
''اے اسرائیل سُن! خداوند ہمارا خدا ایک ہی ہے۔'' خدا نے اپنے لوگوں کیلئے کچھ معجزات کئے جو یہ تھے کہ اس نے اپنی بے مثال قوت اور اختیار کو ظاہر کیا اور یہ کہ اس واحد خدا کی ہی عبادت کرنی ہے۔
    - **مصر کی وبائیں۔** خدا نے مصر کے دیوتاؤں کا انصاف کیا اور ثابت کیا کہ زندگی اور موت صرف اسی کے اختیار میں ہیں۔ اور اس نے ہر ایک مصری دیوتاؤں پر وباؤں کی بدولت اپنی غیر تقابل قوت کو ظاہر کیا۔
      - خروج باب 7 - 10؛ خروج 12 : 12؛ گنتی 33 : 4
    - **ایلیا اور بعل کے نبی۔** خدا نے اپنے لوگوں پر معجزات کے وسیلے ظاہر کیا کہ صرف اس واحد کی ہی پرستش کرنی ہو گی۔ خدا نے یہ اس وقت کیا جب اسکے کچھ لوگ جھوٹے خداؤں کے پیچھے چلنے لگے تھے۔
      - 1 سلاطین 18 : 20 - 40
    - دوسرے دعووں کو بھی دیکھئے کہ خدا ہی واحد خدا ہے۔
      - نحمیاہ 9 : 6

* یسعیاہ 43 : 10
* خروج 20 : 3
* ملاکی 2 : 10
* زبور 86 : 10

> **نئے عہد نامہ میں خدائے واحد کا تصور**۔ بلکہ اُسی طرح نئے عہدنامے میں بھی یہ حقیقت پوری طرح واضح ہے کہ صرف ایک ہی خدا ہے۔ پولس رسول نے یہودی شیمہ کا اشارہ کرتے ہوئے کرنتھس کی کلیسیا کو لکھا۔ رومیوں کے نام خط میں پولس رسول نے واضح کیا کہ خدا صرف یہودیوں کا خدا نہیں بلکہ غیر قوموں کا بھی ہے۔ خداوند یسوع نے شیمہ کو انتہائی اہم حکم کہا۔ لیکن اس بات پر زور دیا کہ صرف یہ جاننا ہی کافی نہیں کہ خدا ایک ہے۔ ہمیں اسکی خدمت بھی کرنی چاہیے۔ نئے عہدنامہ کی تحریر اس بات پر متفق ہے کہ دنیا میں صرف ایک ہی خدا ہے۔

o 1۔ کرنتھیوں 8: 6
o افیسیوں 4 : 6
o رومیوں 3 : 30
o مرقس 12 : 29 - 30

> مسیحت کے نظریہء بائبل کے مطابق وحدت خدا مرکزی تصور ہے۔ واحد خدا پر اعتقاد جو آسمان اور زمین کا خالق ہے وہ بائبل مقدس کی چھیاسٹھ کتابوں میں پُرزور پایا جاتا ہے۔ دیکھئے (یسعیاہ43 : 10؛ 44 : 6 , 8؛ 45 : 5, 22,21,18,14؛47 : 8؛ یوحنا17 : 3 1۔ کرنتھیوں8 : 5 -6اور گلتیوں4 : 8 - 9اسکی واضح مثالیں ہیں۔)

O **یہ اتنا ضروری کیوں ہے کہ ہم ایک خدا پر ایمان رکھیں؟** ہم ثقافت تصورات۔ اور مذاہب کی اکثریت اور مختلف اطراف کی دنیا میں رہتے ہیں۔ تاہم کلام مقدس اس بات پر واضح ہے کہ مختلف اطراف میں تفرقات۔ نااتفاقی ہونے کے باوجود شفاف اور حقیقی سچائی موجود ہے۔

> یہ ایمان رکھنا اسلئے ضروری ہے کہ خدا ایک ہے اسکی سادہ سی وجہ یہ ہے کہ بائبل مقدس اسکی صداقت کا اعلان کرتی ہے۔ یعنی خدا کے دونوں کلام کے حصوں میں پرانے عہدنامہ میں نبیوں کے ذریعے اور نئے عہدنامہ میں خداوند یسوع اور رسولوں کے ذریعے وحدت خدا پائی جاتی ہے جس پر سب متفق ہیں۔ وحدت خدا کا عقیدہ واضح کرتا ہے کہ صرف ایک ہی خدا ہے جو بے مثال۔ یکتا اور بلاشبہ اپنی مخلوق کیلئے شخصی ہے۔ ہر ایک چیز کے وجود کیلئے خدا ہی حتمی جواز ہے اسلئے کہ وہ واحد۔ سچا اور خالق خدا ہے۔

> خدائے واحد پر ایمان عقائد کا نقطہء آغاز ہے جو زندگی کیلئے اور کلیسیا کی ترقی کیلئے ضروری ہے۔ یہ خدا کے کردار کا واضح ترین نمونہ ہے جو ہم پر ظاہر ہوا۔ اسی واحد خدا نے ہمیں تخلیق کیا لیکن پھر بھی ہمارے دل ڈگمگا کر خدا کے علاوہ دوسری چیزوں کو ڈھونڈنے لگتے ہیں۔

> جب ہم اپنے خالق اور منجی خدا پر ایمان نہیں رکھتے جو اکیلا واحد خدا ہے تو ہم جھوٹ کو مانتے ہیں۔ ہم کسی جھوٹی چیز کو مانتے ہیں اور ہم ایسی چیز پر امید لگاتے ہیں جو ہمیں بچا نہیں سکتی۔

گھر کا کام:

اگر ممکن ہو تو جماعت کو چار یا پانچ گروپس میں تقسیم کر کے انہیں درج ذیل سوالات پر تبالہء خیال کرنے کیلئے کہیں اور پھر انہیں پوری جماعت کے سامنے پیش کرنے کیلئے تیار کریں۔ اگر آپ کے خیال کے مطابق یہ گروپ عملی کام نہیں کر سکتا تو انہیں پوری جماعت میں زیرِ بحث لائیں یا اس مواد کو کسی دوسرے طریقے سے پیش کریں۔

اگر ہم خدا کے سوا دوسرے جھوٹے معبودوں کی پرستش کریں تو خدا ہماری پرواہ کیوں کرے گا؟۔

کیا ہمارا محبت بھرا خدا ہمیں کسی اور چیز پر امید لگانے کی اجازت دیگا جو ہمیں بچا نہیں سکتی یا ہمیں ایسی زندگی گزارنے کی اجازت دیگا جو جھوٹ یا نقشِ خیالی پر مبنی ہے؟

خروج 20 : 4 - 5 پڑھیئے۔ خدا کس بات کیلئے غیور ہے؟ وہ غیرت کیوں صداقت پر مبنی ہے؟

سکھائیے:

- **تثلیث کا سمجھنا: بطور وجود اور شخصیت**۔ خدا کی فطرت کو سمجھنے کا اہم حصہ یہ ہے کہ جس طرح اس نے خود کو ظاہر کیا ہم اسکی واضح تصویر رکھیں۔ خدا کی اتباعت اور فرمانبرداری کیلئے ہمیں اسکے متعلق جاننا چاہیے۔ مسیحیوں کیلئے ہماری خدا کی فطرت کی تفہیم میں تثلیث کا عقیدہ شامل ہے۔ مقدس متی کی معرفت انجیل کے آخر میں ہمیں خداوند یسوع کے آسمان پر صعود فرمانے سے پہلے کچھ آخری الفاظ دیئے گئے ہیں۔ اور اُن کے الفاظ واضح ہیں۔ انہوں نے آنے والی کلیسیا (خدا کے لوگوں) کو ایک کام (مشن) سونپا اور حکم دیا کہ ایماندار سب زمانوں میں شاگرد بنائیں۔ لیکن وہ ایک شاگرد کا معیار بھی بتاتے ہیں۔ ایک شاگرد وہ ہے جس نے خداوند مسیح کو قبول کیا ہو اور اس نے واحد خدا باپ۔ بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیا ہو۔ خداوند یسوع نے برملا کہا واحد خدا کا ایک ہی نام ہے اور اس نے اس بات کا خلاصہ بھی کیا کہ واحد خدا میں تین شخصیتیں ہیں یعنی باپ۔ بیٹا اور روح القدس۔ (متی 28 : 19؛ مرقس 12 : 29)

> خداوند یسوع کے اس بیان پر ہم یہ سوال پوچھ سکتے ہیں "یہ سب کیسے سمجھا جائے؟" خداوند یسوع نے اس نام کو صیغہء واحد کا حوالہ دیا اور پھر تین شخصیتوں کا ذکر کیا۔ اسکا جواب سمجھ میں اس وقت آتا ہے جب ہم کسی زندہ **وجود** اور **شخصیت** میں فرق پاتے ہیں۔

> **وجود**۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کچھ الگ کیا ہے۔ جبکہ شخصیت ظاہر کرتی ہے کہ وہ کچھ کون ہے؟۔

> مثال کے طور پر ایک چٹان وجود رکھتی ہے لیکن اسکی کوئی شخصیت نہیں۔ اگر آپ یہ یقین نہیں کرتے ہیں کہ چٹان کا وجود ہے۔ کسی دوست سے کہیں کہ وہ اسے آپ کے سر پر دے مارے تو اس کی حقیقت یہ ہوگی وہ آپ کو مجروح کر دیگی۔ لیکن اس چٹان کی کوئی شخصیت نہیں آپ اس سے جتنی جی چاہیں باتیں کریں وہ آپ کو جواب نہ دیگی۔

> اس کے برعکس آپ کا ایک وجود ہے (یعنی ایک انسانی وجود) اسکے علاوہ آپ کی ایک شخصیت بھی ہے۔ جس میں آپ کی بے مثال شخصیت یعنی نام۔ کردار۔ شعور اور انفرادی حیثیت ہے۔

- اگر خدا کائنات کا خالق ہے تو وہ اپنی تخلیق سے لازماً اور لا محدود اعتبار سے زیادہ پیچیدہ ہوگا۔ اس لئے بائبل مقدس ہم پر اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ خدا کا ایک وجود (یاوے/ یہوواہ خدا) اپنی ذات میں تین الٰہی شخصیتیں رکھتا ہے۔ (خدا باپ۔ خدا بیٹا اور خدا روح القدس)۔ باپ کو خدائی خوبی بتائی اور دی گئی ہے۔۔ خداوند یسوع کو خدائی خوبی بتائی اور دی گئی ہے۔ اور روح القدس کو خدائی خوبی بتائی اور دی گئی ہے۔ یہ تینوں واضح تخصّتیں ہیں۔ پھر بھی وہ سب ایک خدا ہیں۔ تینوں شخصیتیں باہم کامل الحاق رکھتی ہیں اور وہ وجود الٰہی رکھتی ہیں۔

اس طریقے سے بائبل مقدس کے خدا کو ہم "واحد" بیان کر سکتے ہیں جس میں اسکی واحد سچے خدا کے وجود کی نمائندگی ہوتی ہے۔

- **بائبل مقدس میں تثلیث**۔ بائبل مقدس میں تثلیث کا لفظ کہیں نظر نہیں آتا۔ لیکن جب ہم خدا کے کلام کو پڑھتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ جبکہ بعد میں خطاب آیا تو یہ بائبل مقدس کا ایک خیال ہے جو اور کچھ نہیں کہ یہ انسانوں کا بنایا ہوا ہے۔ یہ تصور کلیسیا کے آغاز سے ہی ہے اور پوری دنیا کی کلیسیاؤں میں تینوں عقائد میں پایا جاتا ہے۔ یعنی (رسولوں کا عقیدہ۔ نائسن عقیدہ۔ اور ایتھے نیشن عقیدہ)

بائبل مقدس ہر ایک کو خدا تسلیم کرتی ہے۔ اور تثلیث کی دوسری شخصیتوں کے کردار اور تعلق کو ہمیں بتاتی ہیں۔

- **باپ خدا ہے**۔ نئے عہد نامہ میں خدا کو "باپ" بطور حوالہ دیا گیا ہے۔ اور پرانے عہد نامے میں بھی اسے "باپ" ہی پہچانا گیا ہے چونکہ اس میں خدا کے بیٹے کا بھی ذکر ہے۔ (دیکھئے زبور 2 : 7؛ امثال 30 : 2-4)
  - یوحنا 6 : 27
  - رومیوں 1 : 7
  - 1۔ پطرس 1 : 2

یہ خدا باپ ہی ہے جس کے وسیلے دنیا تخلیق ہوئی اور قائم ہے اسی کے وسیلے ہمیں نجات مہیا کی گئی اور مسیح کا معجزانہ وجود انسانی شکل میں ہوا۔ یہ تمام باتیں خدا سے ہی شروع ہوئیں اور وجود میں آئیں۔

- **بیٹا خدا ہے**۔ خداوند یسوع خدا کا بیٹا تسلیم کیا جاتا ہے۔ اور دوسرے اس کو اس لئے تسلیم کرتے ہیں کیونکہ اُن سب پیشگوئیوں کو پورا کیا۔ لیکن خدا کا بیٹا ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کسی بھی طرح خدا یا خدا سے کم تھا۔ اسکی آزمائشیں ہوئیں اور اسکو اس لئے مصلوب کیا گیا کیونکہ اس نے خود کو خدا کہا اور خدا باپ نے اسے خدا کا بیٹا تسلیم کیا۔
  - متی 3 : 17
  - یوحنا 1 : 1
  - رومیوں 9 : 5
  - کلسیوں 1 : 15 - 20؛ 2 : 9
  - عبرانیوں 1 : 8

خداوند یسوع۔ خدا کا بیٹا ایسا ایجنٹ ہے جس کے وسیلے خدا باپ نے تخلیق کیا۔ اسے قائم و دائم رکھا۔ ظاہر کیا۔ بچایا اور دنیا میں کام کیا۔ خدا باپ، خدا بیٹے کے وسیلے کام کرتا ہے۔

- **روح القدس خدا ہے**۔ بائبل مقدس میں ہم روح القدس کو اپنی طرف سے بولتے ہوئے نہیں دیکھتے بلکہ ہم صرف اسکے کام اور اسکی تاثیروں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ روح القدس ایسی شخصیت ہے جسے خدا بھیجتا ہے اور وہ خدا کے ہی برابر ہے۔ بائبل مقدس کا فرمان ہے کہ روح القدس سے انکار کفر ہے۔

o 1۔کرنتھیوں 3 : 16۔ o یوحنا 14 : 26

o مرقس 3 : 29 O اعمال 5 : 3

خدا نے اپنی روح کی بدولت آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اسی قوت سے جس سے خدا نے پیدا کیا انہیں قائم و دائم بھی رکھتا ہے اسے ظاہر کرتا ہے۔ اسے بچاتا ہے اور اسی سے دنیا میں کام کرتا ہے۔ خدا اپنی قوت اُنہیں بخشتا ہے جو اسکا کام کرتے ہیں۔ اور یہ اسی کے روح کی بدولت ہے کہ خدا اپنے بیٹے کے وسیلے کام لیتا ہے۔

- **خدا کے کام میں تینوں**۔ حالانکہ تثلیث کا کلام مقدس میں ذکر نہیں ہے۔ خدا کی تینوں شخصیتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں اور تینوں ایک ہی پوزیشن اور قوت رکھتی ہیں۔ اس سے ہمیں یہ تصویر نظر آتی ہے کہ وہ باہم ایک دوسرے کے کام سے پیوست ہیں اگرچہ کہ حقیقی تثلیث کی فطرت ہمیں پیچیدہ لگتی ہے۔

o متی 28 : 19

o گلتیوں 4 : 6

o 1۔پطرس 1 : 1 - 2

o افسیوں 3 : 14 17

o رومیوں 8 : 9 - 11

O **غلط اعتقادات اور وحدت خدا**۔ جیسے ہی ہم خدا کی فطرت سمجھنے لگتے ہیں جو واحد ہے مگر اسکی تین شخصیتیں ہیں تو ہماری زندگی اور عبادت کا نظریہ بدل جائیگا۔ ہم کیسے اور کس سے دعا کرتے ہیں؟۔ کیسے اور کس کی ہم پرستش کرتے ہیں۔ روح القدس پر تکیہ یا خداوند یسوع کی تعلیم کا سمجھنا اور اسکی خدمت تمام کی تمام تثلیث کی سچائی سے متاثر ہوتی ہیں۔ کئی طریقے ہیں ہم اسے غلط لے سکتے ہیں اور ہمیں محتاط انداز میں اُن سے حفاظت کرنی چاہیے۔

تثلیث کے اعتقادات یہ نہیں ہیں۔

- **تین خدا**۔ یہ ایسا اعتقاد ہے کہ تثلیث کے افراد کے تین الگ اور منفرد وجود اور تین ایک سطح کے خدا ہیں۔ اُن تینوں کے اپنے اپنے ڈائرے کی ساکھ ہے اور وہ الگ الگ کام کر سکتے ہیں۔ تین خدا کا تصور بدعت ہے۔ مسیحی عقیدہ یہ نہیں سکھاتا چونکہ خدا نظر نہیں آتا اور تثلیث کے اشخاص اپنے اپنے دائرے میں نہ تو کوئی اثر رکھتے ہیں اور نہ ہی از خود کوئی کام کرتے ہیں وہ دائمی اور قادر مطلق ہیں۔

- **ہیئتی نمونہ**۔ تثلیث کو ایک اور غلط صورت میں سمجھا جاتا ہے کہ خدا ایک وجود ہے جو تین مختلف کرداروں میں کام کرتا ہے اور تین مختلف صورتیں اختیار کر لیتا ہے لیکن وہ وہی شخصیت اور فطرت رکھتا ہے۔ کچھ لوگ غلطی سے یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ خدا نے تاریخ میں مختلف طریقوں سے خود کو ظاہر کیا ہے۔ اور وہ ایک ہی وقت میں موجود نہ تھے مگر خدا مختلف اوقات میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا رہا لیکن یہ بدعت ہے کیونکہ باپ۔ بیٹا اور روح القدس صورتیں نہیں ہیں وہ ایک ہی خدا کی شخصیتیں ہیں۔

- ایرنزم۔تثلیث کی یہ جھوٹی تفہیم 300 بعد از مسیح کی اختراح ہے اور کلیسیا کے وجود میں آنے کے بعد سب سے بڑی بدعت تھی۔ایرنزم میں یہ سکھایا جاتا ہے کہ خداوند یسوع خدا نہیں ہیں بلکہ خدا باپ نے بیٹے کو تخلیق کیا اور بیٹے نے کائنات کو تخلیق کیا۔اس لئے خدا نے یسوع کو متبنیٰ بنایا لیکن وہ خدا نہیں تھے۔وہ محض ہم سے اتنے بلند تھے کہ ہم اسکی پرستش کریں۔اس اعتقاد میں روح القدس خداوند یسوع کی ہی تخلیق ہوسکتا ہے لیکن یہ کسی طرح بھی ایک نہیں ہیں اور صرف باپ ہی خدا ہے اور وہ ایک شخص ہے۔
- اسلئے ہمیں محتاط ہونے کی ضرورت ہے تا کہ ہم حقیقتاً تثلیث کو سمجھ سکیں تا کہ ہم اِن میں سے کسی غلط تصور کا شکار نہ ہو جائیں۔یعنی تثلیث کی کسی شخصیت کو خدا نہ مان کر ہم خدا جس کی عبادت کرتے ہیں اسکے متعلق اپنی تفہیم بدل لیں۔ہم کیسے عبادت کرتے ہیں اور تخلیقِ کائنات کی کیا نوعیت ہے۔

پوچھئے:

جماعت سے درج ذیل سوال پوچھئے۔

کیا آپ نے تثلیث کے متعلق ایسی پیشکش کو سنا ہے جو بتائی گئی غلط تعلیم کے مطابق ہے یا کوئی اور طرح کی غلط تعلیم ہے؟

اگر ہم تثلیث کے متعلق غلط انداز میں سمجھیں تو ہماری مسیحی زندگی پر کیا اثر پڑے گا؟اس سے کلام کے معتبر ہونے۔اور ہماری عبادت اور دعا کرنے کے متعلق ہماری تفہیم کیسے بدلے گی؟

تثلیث کی تعلیم کو مسیحی کیوں منتقل کریں؟اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟۔

سکھائیے:

- نتیجہ: خدا کو سمجھنے میں مسیحیت دوسرے مذاہب سے مختلف ہے۔مسیحیت، جبکہ ہم وحدت خدا کو مانتے ہیں (جیسے یہودی اور مسلمان ایمان رکھتے ہیں) ہم سب تثلیث کو ماننے والے ہیں (ہمارے خدا میں تین شخصیتیں ہیں)۔اس تصور کو قبول کرنا مشکل ہے لیکن بائبل مقدس جو خدا کا کلام ہے اسے واضح طور پر سکھاتی ہے۔تثلیث میں وحدت خدا کا تصور اتنا آسان نہیں ہے۔اور کسی حد تک یہ پُر اسرار ہی رہے گا۔آخر کار ہم خدا کے متعلق ہی بات کرتے ہیں۔لیکن بائبل مقدس میں دیکھنے سے اور اسکی بات سننے سے ہم درست طور پر سمجھ سکتے ہیں جو خدا سے روحانی صحت کے تعلقات کے لئے ضروری ہے۔

بحث وتمحیص:

- آپ اس وجہ کی کیسے تشریح کریں گے کہ ہم واحد خدا کی لازماً پرستش کریں؟
- آپ کے گرد لوگ (کمیونٹی اور کلیسیا میں) ایک سے زیادہ دیوتاؤں کی غلط پرستش کیسے کرتے ہیں؟۔ کیا دوسرے مذاہب یا روحانی عمل ایسے ہیں جو مسیحت میں بلکہ کلیسیا میں آ چکے ہیں؟ یہ کیسے ہوا ہے؟۔
- تثلیث کے تصور کو سمجھنا آسان نہیں ہے۔ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے پاسبتانی کیلئے بہتر خیال ہے کہ خدا میں تین شخصیتیں ہیں؟۔
- یہ تفہیم کہ خدا کون ہے کیسے محبت کرنے۔ خدمت کرنے اور اسکی بہتر پرستش کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے؟
- تبالۂ خیال اور مطالعہ کیلئے اور سوالات: ہمارے دعا کرنے میں تثلیث کی تفہیم کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟۔ ہمیں کس سے دعا کرنی چاہیے؟ ہم کس نام میں دعا کریں؟۔ وہ کونسی طاقت ہے جس سے دعا کریں اور کیسے؟

دُعا:

سبق کو دعا سے ختم کریں۔ دعا کریں کہ آپ کی جماعت کے شریک افراد تین کی بجائے واحد خدا کے متعلق واضح سمجھیں۔ دعا کریں کہ زمانوں کا شہنشاہ۔ لازوال۔ اندیکھا۔ واحد خدا ہمیشہ تک عزت اور جلال پاتا رہے۔ اور خداوند یسوع کا فضل خدا باپ کی محبت اور روح القدس کی رفاقت اُن میں سے ہر ایک کے ساتھ رہے۔